الاستاذ الفاضل رضاء الحق مردانی
مدرس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

قصیدۃ فی رثاء مولانا محمّد علی نور اللہ مرقدہٗ المدرس بدار العلوم الحقانیہ اکوڑہ خٹک

رزیّۃ زعزعت فالقلب بکاء ۔۔۔ فجیعۃ اوھنت فالعین عبراء

ایک زبردست مصیبت ہے، جس نے بے حد ہلا کر رکھدیا ہے، دل بہت روتا ہے ۔۔۔ اس مصیبت نے کمزور کردیا جس کی وجہ آنکھیں آنسو بہاتی ہیں

ملمّۃ زلزلت اقدام ساھرۃ ۔۔۔ بلیۃ فی بلایا العصر عمیاء

ایک حادثہ ہے جس نے زمین کے پاؤں کو متزلزل کر دیا ۔۔۔ حوادث روزگار میں یہ ایک اندھی مصیبت ہے

خطب الم باھل العلم قاطبۃ ۔۔۔ فالارض والبحر والاطوار حسراء

یہ تمام حادثہ اہل علم پر واقعہ ہوا ہے ۔۔۔ تو زمین دریا پہاڑ سب افسوس کر رہے ہیں

دار العلوم بفوت الشیخ قد فجعت ۔۔۔ تزلزلت من وفاۃ الشیخ غبراء

دار العلوم حقانیہ حضرت شیخ کی رحلت سے دردمند ہوگیا ۔۔۔ شیخ کی وفات سے زمین متزلزل ہوگئی

ونکبۃ من رزایا الدّھر قارعۃ ۔۔۔ فالعین حقًا من الاشجان عشواء

مصائب روزگار میں سے ایک ہلاک کرنے والی مصیبت ہے، ۔۔۔ آنکھیں غموم وہموم کی وجہ سے تاریک ہیں

ارثی ولا صبر مولانا محمّد علی ۔۔۔ فانہ فی علوم الدین داماء

میں مولانا محمد علی صاحب کا مرثیہ لکھ رہا ہوں حالانکہ صبر کا پیمانہ لبریز ہوگیا ۔۔۔ اس لئے کہ وہ علوم دینیہ میں مانند دریا تھے

قد فات محمود من قبل فی سفر ۔۔۔ مصیبۃ ھذہ بعد دھیاء

اس سے پہلے مولانا مفتی محمود صاحب بحالت سفر اس دنیا کو چھوڑ کر چلے گئے ۔۔۔ اس کے بعد یہ بھی ایک زبردست مصیبت ہے

صارت قلوب رجال العلم فی کبد ۔۔۔ کانّ روضۃ دار العلم بیداء

اہل علم کے دل عجیب مشقت میں مبتلا ہوئے ۔۔۔ ایسا لگتا ہے جیسے دار العلوم کا باغیچہ جنگل بن گیا ہو

افاد علماً ودرساً لانظیر له — درو سه فی ابی داؤد علیاء

انہوں نے بے نظیر علم اور درس کو پھیلایا — ان کے ابوداؤد کے اسباق بہت اونچے اور اعلیٰ تھے

طریقةً عند اهل الفهم مبتکر — طریقة فی وعاء الدهر غرّاء

ان کا طریقۂ درس اہل فہم کے نزدیک انوکھا اور البیلا تھا — زمانہ کے ظرف میں ان کا طریقہ واضح اور روشن تھا

له المزیة فی علم وفی عمل — یروی الغلیل فاعطاء وارواء

علم اور عمل میں ان کو فضیلت ملی تھی — تشنہ لبوں کو سیراب کرتے تھے بخشش اور سیراب کرنا ان کا مشغلہ تھا

دثاره طول عمر قال حدثنا — بذل السعایة فی التدریس سیماء

پوری زندگی احادیث رسول ﷺ پڑھانا ان کا اوڑھنا بچھونا تھا — تدریس میں اپنی انتہائی جدوجہد خرچ کرنا ان کی علامت تھا

درس الهدایة طیل العمر خص به — درس الحدیث بهذا الشیخ نعماء

جب تک حیات رہے ہدایہ کا درس ان کیساتھ مخصوص رہا — درس حدیث اس شیخ پر اللہ کی طرف سے ایک نعمت تھی

شعاره حب اهل العلم قاطبة — شواهدٌ عندنا فی ذاك بیضاء

تمام اہل علم کے ساتھ محبت ان کا خاص شعار تھا — ہمارے پاس اس کے روشن شواہد دلائل موجود ہیں

ولقّن العلم فی دعثٍ وفی دَنفٍ — امثاله فی قریب العهد ماجاءوا

علم کی تلقین بیماری کی ابتداء میں نیز سخت بیماری میں کرتے رہے — زمانہ قریب میں ان کے امثال نہیں آئے

سمت وصمت واخلاق ومرتبة — علیّة فکانّ الشیخ جوزاء

اچھی حالت خاموشی اخلاق بلند مرتبہ کے مالک تھے — ایسا لگتا تھا جیسا شیخ برج جوزاء ہو

حبراً وبحراً اماماً صابراً طلقاً — فعنده الضرّ والباساء سراء

نیک عالم دریا امام صابر ہنس مکھ تھے — ان کے ہاں مصیبت وتکلیف بھی خوشی کی مانند تھی

لا تزعمنّ بان نحصی محاسنه — ذکرت نبذا وقد فاتتك اشیاء

اے نفس یہ گمان مت کرو کہ آپ کے محاسن گن سکوگے — تھوڑے سے ذکر کئے اور بہت سی چیزیں فوت ہوئیں

شیخ وحبرٌ ھمام قدوۃ علمٌ ۔۔۔ ھوالمسمی وھذا الکل اسماء
شیخ، نیک عالم، عالی ہمت مقتدا سردار تھے ۔۔۔ وہ مسمی تھے اور یہ سب اسماء ہیں

تعلو شمائلہ تنمو فضائلہ ۔۔۔ تبقی مناھلہ مادام خضراء
ان کی عادتیں اونچی تھیں اور فضائل بڑھنے تھے ۔۔۔ ان کی گھاٹ باقی رہیں گے جب تک آسمان موجود ہو

افنیت عمرک فی بث العلوم وقد ۔۔۔ علمت ان فناء المرء ابقاء
آپ نے اپنی عمر علوم کی اشاعت میں وقف کردی ۔۔۔ اور آپ کو معلوم تھا کہ انسان کی فنا میں بقا کا راز مضمر ہے

دیوبند مسلکہ والحق موقفہ ۔۔۔ من المظاھر فی الاحشاء اضواء
دیوبند ان کا مسلک تھا اور حق ان کا موقف تھا ۔۔۔ مظاہر علوم کی روشنی سے ان کا باطن روشن تھا

مافوتہ ثلمۃ فی صفصف وقعت ۔۔۔ فھذہ لیلۃ فی السوات لیلاء
ان کے فوت ہونے سے صرف میدانی علاقہ میں رخنہ نہیں پڑا ۔۔۔ یہ اندھیری رات سوات میں بھی چھا گئی

فالناس فی جدب والعلم فی سلب ۔۔۔ والفضل فی نھب والارض جدباء
لوگ قحط سالی میں پڑے اور علم چھینا گیا ۔۔۔ اور فضل لوٹا گیا اور زمین قحط سالی کا شکار ہو گئی

تبقی مفاخرہ تروی مآثرہ ۔۔۔ لم تختلف فی نبوغ الشیخ آراء
ان کے کارنامے باقی رہیں گے اور عمدہ افعال یاد رکھے جائیں گے ۔۔۔ شیخ کی عظمت پر سب کی آراء متفق ہیں

ادخلہ ربی فی الجنات مکرمۃً ۔۔۔ یا غافرا یوم یسری الجسم ھواء
یا اللہ ان کو جنتوں میں ازراہ عزت داخل فرمایئے ۔۔۔ اے بخشنے والے اس دن جبکہ جسم میں نفس و روح سرایت کر گئی (روز محشر)

واغفر لمعصیۃ من نفسہ صدرت ۔۔۔ وارزقہ ما فیہ اثمار و آلاء
اے اللہ ان کے نفس سے صادر شدہ لغزش کو معاف فرما ۔۔۔ اور وہ جنت نصیب فرما جس میں میوے اور بیشمار نعمتیں ہیں